بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ✦ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

رجسٹرڈ نمبر ایل۔ ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

خطبہ نمبر ۲۷

فون ۴۴۹

جلد ۷۳/۳۸ | اتوار ۲۶ ذوالحجہ ۱۴۰۴ھ ۲۳ تبوک ۱۳۶۳ ہش ۲۳ ستمبر ۱۹۸۴ء | نمبر ۲۱۷

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۲ ستمبر / تبوک۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

"کل سے طبیعت زیادہ ناساز ہے کمزوری بہت ہے"

احباب خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے اور برکتوں سے معمور طویل زندگی عطا فرمائے آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشاداتِ عالیہ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود و مہدی معہود بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ

خدا کو ڈھونڈنے والے ہرگز دنیا کو عزت نہیں دیتے

وہ سچی بادشاہت آسمان کی بادشاہت کو سمجھتے ہیں

ان کو صرف دوسروں پر رحم باقی رہ جاتا ہے خواہ بادشاہ ہوں یا شہنشاہ

"بیشک دنیا خدا کے نزدیک مردار کی طرح ہے اور خدا کو ڈھونڈنے والے ہرگز دنیا کو عزت نہیں دیتے یہ ایک لاعلاج بات ہے جو روحانی لوگوں کے دلوں میں پیدا کی جاتی ہے کہ وہ سچی بادشاہت آسمان کی بادشاہت سمجھتے ہیں اور کسی دوسرے کے آگے سجدہ نہیں کر سکتے۔ البتہ ہم ہر ایک منعم کا شکر کریں گے ہمدردی کے عوض ہمدردی دکھلائیں گے۔ اپنے محسن کے حق میں دعا کریں گے عادل بادشاہ کی خدا تعالیٰ سے سلامتی چاہیں گے گو وہ غیر قوم کا ہو مگر کسی سفلی عظمت اور بادشاہت کو اپنے لئے بت نہیں بنائیں گے۔ ہمارے پیارے رسول سید الکائنات صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ:۔

اذا وقع العبد فی عافیۃ الرّب و مھیمنیۃ الصدیقین ورھبانیۃ الابرار لم یجد احدًا یاخذ بقلبہ۔

یعنی جب کسی بندہ کے دل میں خدا کی عظمت اور اس کی محبت بیٹھ جاتی ہے اور خدا اس پر محیط ہو جاتا ہے جیسا کہ وہ صدیقوں پر محیط ہوتا ہے اور اپنی رحمت اور خاص عنایت کے اندر اس کو لے لیتا ہے اور ابرار کی طرح اس کو غیروں کے تعلقات سے چھڑا دیتا ہے تو ایسا بندہ کسی کو ایسا نہیں پاتا کہ اپنی عظمت یا وجاہت یا خوبی کے ساتھ اس کے دل کو پکڑ لے۔ کیونکہ اس پر ثابت ہو جاتا ہے کہ تمام عظمت اور وجاہت اور خوبی خدا میں ہی ہے۔ پس کسی کی عظمت اور جلال اور قدرت اس کو تعجب میں نہیں ڈالتی اور نہ اپنی طرف جھکا سکتی ہے سو اس کو دوسروں پر صرف رحم باقی رہ جاتا ہے خواہ بادشاہ ہوں یا شہنشاہ ہوں۔ کیونکہ اس کو ان چیزوں کی طمع باقی نہیں رہتی جو ان کے ہاتھ میں ہیں۔ جس نے اس حقیقی بادشاہ کے دربار میں بار پایا جس کے

(باقی صفحہ ۶ پر)

ربوہ ۲۱ تبوک / ستمبر۔ آج یہاں البیت الاقصیٰ میں نماز جمعہ محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھائی اور خطبہ دیا۔ جس میں انھوں نے انسانی زندگی کے بنیادی مقصد کو بیان کرتے ہوئے نجاتِ حقیقی کے فلسفہ پر اختصار سے روشنی ڈالی۔

محترم مولانا نے کہا کہ انسانی زندگی کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ انسان خالقِ حقیقی کی شناخت و معرفت حاصل کرے جو اس کو غیر اللہ کی محبت اور غلامی سے آزاد کر کے دونوں جہانوں میں نجات یافتہ بنا دے۔

نجات کا فلسفہ بیان کرتے ہوئے مولانا صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث اور حضرت مسیح موعود کے بعض اقتباسات کی روشنی میں بتایا کہ نجاتِ ابدی خدا کے ساتھ سچا تعلق کے نتیجہ میں ملتی ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل پر موقوف ہے۔ انھوں نے کہا کہ البتہ اعمالِ صالحہ پر مداومت، دعاؤں میں استقامت اور اپنی خطاؤں اور لغزشوں پر ندامت اختیار کر کے خدا کے آستانہ پر رجوع کرنا نجاتِ حقیقی کو جذب کرنے کا موجب ہوتا ہے اور نجاتِ حقیقی اس وقت تک یقینی نہیں بنتی (باقی صفحہ ۵ پر)

احبابِ جماعت کے نام:

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام:

ربوہ ۲۱ تبوک / ستمبر۔ آج یہاں البیت الاقصیٰ میں خطبہ جمعہ ثانیہ کے دوران محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے احباب کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا محبت بھرا پیغام پہنچاتے ہوئے فرمایا:۔

حضور نے امیر صاحب مقامی کے ٹیلیفون کے جواب میں جو پیغام بھجوایا ہے وہ یہ ہے:۔

"اللہ پاک آپ سب کو دنیا اور آخرت کی حسنات سے نوازے اور اپنے قرب اور دائمی پیار کی جنت نصیب کرے۔ احباب جماعت ربوہ کو میری طرف سے محبت بھرا سلام۔ خدا آپ سب کا حامی و ناصر ہو آمین!"

پبلشر: مسعود احمد ، طابع سید عبدالحی ، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت روزنامہ الفضل۔ دارالرحمت غربی ربوہ: قیمت ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انسان کی جنت

خدا کی محبت اور عشق

گناہ کی خشکی اور بے تعلقی کو دور کرنیکے لئے

سیدھا علاج تعلق باللہ

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے پاکیزہ ارشادات

ہم کیونکر خدا کو راضی کریں

"ہم کیونکر خدا کو راضی کریں اور کیونکر وہ ہمارے ساتھ ہو اس کا اس نے مجھے بار بار یہی جواب دیا کہ تقوے سے۔ سو اے میرے پیارے بھائیو! کوشش کرو تا متقی بن جاؤ۔ بغیر عمل کے سب باتیں ہیچ ہیں اور بغیر اخلاص کے کوئی عمل مقبول نہیں۔ سو تقوے یہی ہے کہ ان تمام نقصانوں سے بچ کر خدا تعالےٰ کی طرف قدم اٹھاؤ۔ اور پرہیزگاری کی باریک راہوں کی رعایت رکھو۔

سب سے اول اپنے دلوں میں انکسار اور صفائی اور اخلاص پیدا کرو اور سچ مچ دلوں کے حلیم اور سلیم اور غریب بن جاؤ کہ ہر ایک خیر اور شر کا بیج پہلے دل میں ہی پیدا ہوتا ہے۔ اگر تیرا دل شر سے خالی ہے تو تیری زبان بھی شر سے خالی ہوگی اور ایسا ہی تیری آنکھ اور تیرے سارے اعضاء۔ ہر ایک نور یا اندھیرا پہلے دل میں ہی پیدا ہوتا ہے اور پھر رفتہ رفتہ تمام بدن پر محیط ہو جاتا ہے۔ سو اپنے دلوں کو ہر دم ٹٹولتے رہو۔ اور جیسے پان کھانے والا اپنے پانوں کو پھیرتا رہتا ہے اور ردی ٹکڑے کو کاٹتا اور باہر پھینک دیتا ہے۔ اسی طرح تم بھی اپنے دلوں کے مخفی خیالات اور مخفی عادات اور مخفی جذبات اور مخفی ملکات کو اپنی نظر کے سامنے پھیرتے رہو۔ اور جس خیال یا عادت یا ملکہ کو ردی پاؤ اس کو کاٹ کر باہر پھینکو ایسا نہ ہو کہ وہ تمہارے سارے دل کو ناپاک کر دیوے اور پھر تم کاٹے جاؤ۔

پھر بعد اس کے کوشش کرو اور نیز خدا تعالےٰ سے قوت اور ہمت مانگو کہ تمہارے دلوں کے پاک ارادے اور پاک خیالات اور پاک جذبات اور پاک خواہشیں تمہارے اعضاء اور تمام قویٰ کے ذریعہ سے ظہور پذیر اور تکمیل پذیر ہوں تا تمہاری نیکیاں کمال تک پہنچیں۔ کیونکہ جو بات دل سے نکلے اور دل تک ہی محدود رہے وہ تمہیں کسی مرتبہ تک نہیں پہنچا سکتی۔ خدا تعالےٰ کی عظمت اپنے دلوں میں بٹھاؤ اور اس کے جلال کو اپنی آنکھوں کے سامنے رکھو اور یاد رکھو کہ قرآن کریم میں پانسو کے قریب حکم ہیں اور اس نے تمہارے ہر ایک عضو اور ہر ایک قوت اور ہر ایک وضع اور ہر ایک حالت اور ہر ایک عمر اور ہر ایک مرتبہ فہم اور مرتبہ فطرت اور مرتبہ سلوک اور مرتبہ انفراد اور اجتماع کے لحاظ سے ایک نورانی دعوت تیار کی ہے سو اس دعوت کو شکر کے ساتھ قبول کرو اور جس قدر کھانے تمہارے لئے تیار کئے گئے ہیں۔ وہ سارے کھاؤ اور سب سے فائدہ حاصل کرو۔ جو شخص ان سب حکموں میں سے ایک کو بھی ٹالتا ہے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ عدالت کے دن مواخذہ کے لائق ہوگا

اگر نجات چاہتے ہو تو دین العجائز اختیار کرو اور مسکینی سے قرآن کریم کا جوا اپنی گردنوں پر اٹھاؤ کہ شریر ہلاک ہوگا اور سرکش جہنم میں گرایا جائے گا۔ پر جو غریبی سے گردن جھکاتا ہے وہ موت سے بچ جائے گا۔ دنیا کی خوشحالی کی شرطوں سے خدا تعالےٰ کی عبادت مت کرو کہ ایسے خیال کے لئے گڑھا درپیش ہے بلکہ تم اس لئے اس کی پرستش کرو کہ پرستش ایک حق خالق کا تم پر ہے۔ چاہیئے پرستش ہی تمہاری زندگی ہو جائے اور تمہاری نیکیوں کی فقط یہی غرض ہو کہ وہ محبوب حقیقی اور حسن حقیقی راضی ہو جاوے کیونکہ جو اس سے کمتر خیال ہے وہ ٹھوکر کی جگہ ہے

خدا بڑی دولت ہے اس کے پانے کے لئے مصیبتوں کے لئے تیار ہو جاؤ۔ وہ بڑی مراد ہے اس کے حاصل کرنے کے لئے جانوں کو فدا کرو۔ عزیزو خدا تعالےٰ کے حکموں کو بے قدری سے نہ دیکھو۔ موجودہ فلسفہ کی زہر تم پر اثر نہ کرے۔ ایک بچہ کی طرح بن کر اس کے حکموں کے نیچے چلو نماز پڑھو نماز پڑھو کہ وہ تمام سعادتوں کی کنجی ہے اور جب تو نماز کے لئے کھڑا ہو تو ایسا نہ کر کہ گویا تو ایک رسم ادا کر رہا ہے بلکہ نماز سے پہلے جیسے ظاہری وضو کرتے ہو۔ ایسا ہی ایک باطنی وضو بھی کرو اور اپنے اعضاء کو غیر اللہ کے خیال سے دھو ڈالو۔ تب ان دونوں وضوؤں کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ اور نماز میں بہت دعا کرو اور رونا اور گڑگڑانا اپنی عادت کر لو تا تم پر رحم کیا جائے۔

سچائی اختیار کرو۔ سچائی اختیار کرو کہ وہ دیکھ رہا ہے کہ تمہارے دل کیسے ہیں۔ کیا انسان اس کو بھی دھوکہ دے سکتا ہے۔ کیا اس کے آگے بھی مکاریاں پیش جاتی ہیں۔ نہایت بدبخت آدمی اپنے فاسقانہ افعال اس حد تک پہنچاتا ہے کہ گویا خدا نہیں۔ تب وہ جلد ہلاک کیا جاتا ہے اور خدا تعالےٰ کو اس کی کچھ پرواہ نہیں ہوتی۔

عزیزو! اس دنیا کی مجرد منطق ایک شیطان ہے اور اس دنیا کا خالی فلسفہ ایک ابلیس ہے جو ایمانی نور کو نہایت درجہ گھٹا دیتا ہے اور بے باکیاں پیدا کرتا ہے اور قریب قریب دہریت کے پہنچاتا ہے۔ سو تم اس سے اپنے تئیں بچاؤ اور ایسا دل پیدا کرو جو غریب اور مسکین ہو اور بغیر چون و چرا کے حکموں کو ماننے والا ہو جاؤ جیسا کہ بچہ اپنی والدہ کی باتوں کو مانتا ہے۔

قرآن کریم کی تعلیمیں تقوے کے اعلیٰ درجہ تک پہنچانا چاہتی ہیں۔ ان کی طرف کان دھرو اور ان کے موافق اپنے تئیں بناؤ۔

قرآن شریف انجیل کی طرح تمہیں صریح نہیں کہتا کہ نامحرم عورتوں یا ایسوں کو جو عورتوں کی طرح محل شہوت ہو سکتے ہیں شہوت کی نظر سے مت دیکھو۔ بلکہ اس کی کامل تعلیم کا یہ منشاء ہے کہ تو بغیر ضرورت نامحرم کی طرف نظر مت اٹھا۔ نہ شہوت سے اور نہ بغیر شہوت۔ بلکہ چاہیئے کہ تو آنکھیں بند کر کے اپنے تئیں ٹھوکر سے بچاوے تا تیری دلی پاکیزگی میں کچھ فرق نہ آوے۔ سو تم اپنے مولےٰ کے اس حکم کو خوب یاد رکھو۔ اور آنکھوں کے زنا سے اپنے تئیں بچاؤ اور اس ذات کے غضب سے ڈرو جس کا غضب ایک دم میں ہلاک کر سکتا ہے۔ قرآن شریف یہ بھی فرماتا ہے کہ تو اپنے کانوں کو بھی نامحرم عورتوں کے ذکر سے بچا اور ایسا ہی ہر ایک ناجائز ذکر سے۔"

(ازالہ اوہام صفحہ ۸۲۶ تا صفحہ ۸۳۱ طبع اول)

اعلیٰ درجہ کی روحانی حالت کیا ہے

"پس یاد رکھنا چاہیئے کہ اعلیٰ درجہ کی روحانی حالت انسان کی اس دنیوی زندگی میں یہ ہے کہ خدا تعالےٰ کے ساتھ آرام پا جائے اور تمام اطمینان اور سرور اور لذت اس کی خدا ہی میں ہو جائے۔ یہی وہ حالت ہے جس کو بہشتی زندگی کہا جاتا ہے۔ اس حالت میں انسان اپنے کامل صدق اور صفا اور وفا کے بدلہ میں ایک نقد بہشت پا لیتا ہے اور دوسرے لوگوں کی بہشت موعود پر نظر ہوتی ہے اور یہ بہشت موجودین داخل ہوتے ہیں۔ اس درجہ پر پہنچکر انسان سمجھتا ہے کہ وہ عبادت جس کا بوجھ اس کے سر پر ڈالا گیا ہے درحقیقت وہی ایک ایسی غذا ہے جس سے اس کی روح نشوونما پاتی ہے اور جس پر اس کی روحانی زندگی کا بڑا بھاری مدار ہے اور اس کے نتیجہ کا حصول کسی دوسرے جہان پر موقوف نہیں ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اس درجہ تک پہنچکر وقت آجاتا ہے کہ انسان پوری فلاح حاصل کرے۔ اب تمام نفسانی جذبات خود بخود افسردہ ہونے لگتے ہیں اور روح پر ایک ایسی طاقت افزا ہوا چلنے لگتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جس سے انسان بھی کمزوریوں کو ندامت کی نظر سے دیکھتا ہے۔

اس وقت انسانی سرشت پر ایک بھاری انقلاب آتا ہے اور عادات میں ایک تبدیل عظیم پیدا ہوتا ہے اور انسان اپنی پہلی حالتوں سے بہت ہی دور جا پڑتا ہے۔ دھویا جاتا اور صاف کیا جاتا ہے اور خدا تعالیٰ کی محبت اپنے ہاتھ سے اس کے دل میں لکھ دیتا ہے اور بدی کا گند اپنے ہاتھ سے اس کے دل سے باہر پھینک دیتا ہے۔ سچائی کی فوج سب کی سب دل کے شہرستان میں آجاتی ہے اور فطرت کے تمام برجوں پر راستبازی کا قبضہ ہو جاتا ہے۔ اور حق کی فتح ہوتی ہے اور باطل بھاگ جاتا ہے اور اپنے ہتھیار پھینک دیتا ہے۔ اس شخص کے دل پر خدا کا ہاتھ ہوتا ہے اور ہر ایک قدم خدا کے زیر سایہ چلتا ہے ... نفس لوامہ کے مرتبہ پر انسان کا یہ حال ہوتا ہے کہ بار بار توبہ کرتا اور بار بار گرتا ہے بلکہ بسا اوقات اپنی صلاحیت سے ناامید ہو جاتا ہے اور اپنے مرض کو ناقابل علاج سمجھ لیتا ہے اور ایک مدت تک ایسا ہی رہتا ہے۔ اور پھر جب وقت مقدر پورا ہو جاتا ہے تو رات یا دن کو یک دفعہ ایک نور اس پر نازل ہوتا ہے اور اس نور میں الٰہی قوت ہوتی ہے۔ اس نور کے نازل ہونے کے ساتھ ہی ایک عجیب تبدیلی اس کے اندر پیدا ہو جاتی ہے اور غیبی ہاتھ کا ایک قوی تصرف محسوس ہوتا ہے اور عجیب عالم سامنے آجاتا ہے اس وقت انسان کو پتہ لگتا ہے کہ خدا ہے اور آنکھوں میں وہ نور آجاتا ہے جو پہلے نہیں تھا۔"

(روحانی خزائن جلد ۱۰ صفحہ ۶۶ تا ۶۷)

صراطِ مستقیم کیا ہے

"ہم اس حی و قیوم کو محض اپنی ہی تدبیروں سے ہرگز نہیں پا سکتے بلکہ اس راہ میں صراطِ مستقیم صرف یہ ہے کہ پہلے ہم اپنی زندگی مع اپنی تمام قوتوں کے خدا تعالیٰ کی راہ میں وقف کر کے پھر خدا کے وصال کے لئے دعا میں لگے رہیں تا خدا کو خدا ہی کے ذریعہ سے پاویں اور سب سے زیادہ پیاری دعا جو عین محل اور موقع سوال کا ہمیں سکھاتی ہے اور فطرت کے روحانی جوش کا نقشہ ہمارے سامنے رکھتی ہے وہ دعا ہے جو خدائے کریم نے اپنی پاک کتاب قرآن شریف میں سورۂ فاتحہ میں ہمیں سکھائی ہے ...

... یہ آیات (سورۂ فاتحہ) سمجھا رہی ہیں۔ کہ خدا تعالیٰ کے انعامات جو دوسرے لفظوں میں فیوض کہلاتے ہیں۔ انہیں پر نازل ہوتے ہیں جو اپنی زندگی کی خدا کی راہ میں قربانی دے کر اور اپنا تمام وجود اس کی راہ میں وقف کر کے اور اس کی رضا میں محو ہو کر پھر اس وجہ سے دعا میں لگے رہتے ہیں کہ تا جو کچھ انسان کو روحانی نعمتوں اور خدا کے قرب اور وصال اور اس کے مکالمات و مخاطبات میں سے مل سکتا ہے وہ سب ان کو ملے۔ اور اس دعا کے ساتھ اپنے تمام قویٰ سے عبادت بجا لاتے ہیں اور گناہ سے پرہیز کرتے اور آستانہ الٰہی پر پڑے رہتے ہیں اور جہاں تک ان کے لیے ممکن ہے اپنے تئیں بدی سے بچاتے ہیں۔ اور غضبِ الٰہی کی راہوں سے دور رہتے ہیں۔ سو چونکہ وہ ایک اعلیٰ ہمت اور صدق کے ساتھ خدا کو ڈھونڈتے ہیں اس لیے اس کو پا لیتے ہیں۔ اور خدا کی پاک معرفت کے پیالوں سے سیراب کیے جاتے ہیں۔ اس آیت میں جو استقامت کا ذکر فرمایا۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ سچا اور کامل فیض جو روحانی عالم تک پہنچاتا ہے کامل استقامت سے وابستہ ہے۔ اور کامل استقامت سے مراد ایک ایسی حالت صدق و وفا ہے جس کو کوئی امتحان ضرر نہ پہنچا سکے۔ یعنی ایسا پیوند ہو جس کو نہ تلوار کاٹ سکے۔ نہ آگ جلا سکے اور نہ کوئی دوسری آفت نقصان پہنچا سکے۔ عزیزوں کی موتیں اس سے علیحدہ نہ کر سکیں۔ پیاروں کی جدائی اس میں خلل انداز نہ ہو سکے۔ بے آبروئی کا خوف کچھ رعب نہ ڈال سکے۔ ہولناک دکھوں سے مارا جانا ایک ذرہ دل کو نہ ڈرا سکے۔ سو یہ دروازہ نہایت تنگ ہے اور یہ راہ نہایت دشوار گذار ہے۔ کس قدر مشکل ہے۔ آہ! صد آہ!"

(روحانی خزائن جلد ۱۰ صفحہ ۶۷ تا ۶۸)

انسان کی قوتوں کا اصل مقصود

"اب ہم مختصر طور پر صرف یہ ظاہر کرنا چاہتے کہ انسان کو جو کچھ اندرونی اور بیرونی اعضاء دیئے گئے ہیں یا جو کچھ طاقتیں عنایت ہوئی ہیں۔ اصل مقصود ان سے خدا کی معرفت اور خدا کی پرستش اور خدا کی محبت ہے۔ اسی وجہ سے انسان دنیا میں ہزاروں شغلوں کو اختیار کر کے پھر بھی بجز خدا کے اپنی سچی خوشحالی کسی میں نہیں پاتا بڑا دولت مند ہو کر۔ بڑا عہدہ پا کر۔ بڑا تاجر بن کر۔ بڑی بادشاہی تک پہنچ کر۔ بڑا فلاسفر کہلا کر آخر ان دنیوی گرفتاریوں سے بڑی حسرتوں کے ساتھ جاتا ہے اور ہمیشہ دل اس کا دنیا کے استغراق سے اس کو ملزم کرتا رہتا ہے ..... جب ہم انسان کی قوتوں کو ٹٹولتے ہیں کہ ان میں اعلیٰ سے اعلیٰ کونسی قوت ہے۔ تو یہی ثابت ہوتا ہے۔ کہ خدائے اعلیٰ و برتر کی اس میں تلاش پائی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ وہ چاہتا ہے کہ خدا کی محبت میں ایسا گداز اور محو ہو کہ اس کا اپنا کچھ بھی نہ رہے۔ سب خدا کا ہو جائے۔"

(روحانی خزائن جلد ۱۰ صفحہ ۱۰۱-۱۰۲)

گناہ کی حقیقت۔ اسکا علاج صرف خدا کی محبت اور عشق ہے۔

"گناہ درحقیقت ایک ایسا زہر ہے جو اس وقت پیدا ہوتا ہے کہ جب انسان خدا کی اطاعت اور خدا کی پُرجوش محبت اور محبانہ یادِ الٰہی سے محروم اور بے نصیب ہو اور جیسا کہ ایک درخت جب زمین سے اُکھڑ جائے اور پانی چوسنے کے قابل نہ رہے تو وہ دن بدن خشک ہونے لگتا ہے اور اس کی تمام سرسبزی برباد ہو جاتی ہے یہی حال انسان کا ہوتا ہے۔ جس کا دل خدا کی محبت سے اُکھڑا ہوا ہوتا ہے پس خشکی کی طرح گناہ اس پر غلبہ کرتا ہے اور اس خشکی کا علاج خدا کے قانونِ قدرت میں تین طور سے ہے۔

(۱) محبت (۲) استغفار جس کے معنے ہیں دبانے اور ڈھانکنے کی خواہش کیونکہ جب تک مٹی میں درخت کی جڑ جمی رہے تب تک وہ سرسبزی کا امیدوار ہوتا ہے۔

(۳) تیسرا علاج توبہ ہے۔ یعنی زندگی کا پانی کھینچنے کے لیے تذلل کے ساتھ خدا کی طرف پھرنا اور اس سے اپنے تئیں نزدیک کرنا اور معصیت کے حجاب سے اعمالِ صالحہ کے ساتھ اپنے تئیں باہر نکالنا۔ اور توبہ صرف زبان سے نہیں ہے بلکہ توبہ کا کمال اعمالِ صالحہ کے ساتھ ہے۔ تمام نیکیاں توبہ کی تکمیل کے لیے ہیں۔ کیونکہ سب سے مطلب یہ ہے کہ ہم خدا سے نزدیک ہو جائیں۔ دُعا بھی توبہ ہے۔ کیونکہ اس سے بھی ہم خدا کا قرب ڈھونڈتے ہیں۔ اس لئے خدا نے انسان کی جان کو پیدا کر کے اس کا نام روح رکھا کیونکہ اس کی حقیقی راحت اور آرام خدا کے اقرار اور اس کی محبت اور اس کی اطاعت میں ہے۔ اور اس کا نام نفس رکھا اور نفس لغت میں عین شئی کے معنے رکھتا ہے۔ کیونکہ وہ خدا سے اتحاد پیدا کرنے والا ہے خدا سے دل لگانا ایسا ہوتا ہے جیسا کہ باغ میں وہ درخت ہوتا ہے جو باغ کی زمین سے خوب پیوستہ ہوتا ہے۔ یہی انسان کی جنت ہے۔ اور جس طرح درخت زمین کے پانی کو چوستا اور اپنے اندر کھینچتا ہے اور اس سے اپنے زہریلے بخارات نکالتا ہے۔ اسی طرح انسان کے دل کی حالت ہوتی ہے کہ وہ خدا کی محبت کا پانی چوس کر زہریلے مواد کے نکالنے پر قوت پاتا ہے اور بڑی آسانی سے اس مواد کو دفع کرتا ہے اور خدا میں ہو کر پاک نشوونما پایا جاتا ہے اور بہت پھیلتا اور خوشنما سرسبزی دکھلاتا اور اچھے پھل لاتا ہے۔ مگر جو خدا میں پیوستہ نہیں وہ نشوونما دینے والے پانی کو چوس نہیں سکتا اس لیے دمبدم خشک ہوتا چلا جاتا ہے۔ آخر پتے بھی گر جاتے ہیں۔ اور خشک اور بدشکل ٹہنیاں رہ جاتی ہیں۔ پس چونکہ گناہ کی خشکی بے تعلقی سے پیدا ہوتی ہے اس لیے اس خشکی کو دور کرنے کے لیے سیدھا علاج مستحکم تعلق ہے جس پر قانونِ قدرت گواہی دیتا ہے۔ اسی کی طرف اللہ جل شانہٗ اشارہ کر کے فرماتا ہے۔ یٰاَیَّتُھَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّۃُ ارْجِعِیْٓ اِلٰی رَبِّکِ رَاضِیَۃً مَّرْضِیَّۃً۔ فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ یعنی اے وہ نفس جو خدا سے آرام یافتہ ہے اپنے رب کی طرف واپس چلا آ وہ تجھ سے راضی اور تو اس سے راضی۔ پس میرے بندوں میں داخل ہو جا اور میرے بہشت کے اندر آ۔

غرض گناہ کے دور کرنے کا علاج صرف خدا کی محبت اور عشق ہے۔ لہٰذا وہ تمام اعمال صالحہ جو محبت اور عشق کے سرچشمہ سے نکلتے ہیں گناہ کی آگ پر پانی چھڑکتے ہیں کیونکہ انسان خدا کے لیے نیک کام کر کے اپنی محبت پر مہر لگاتا ہے۔ خدا کو اس طرح پر مان لینا کہ اس کو ہر ایک چیز پر مقدم رکھنا یہانتک کہ اپنی جان پر بھی۔ یہ وہ پہلا مرتبہ محبت

Digitized by-Khilafat Library Rabwah

ہے جو درخت کی اس حالت سے مشابہ ہے جبکہ وہ زمین میں لگایا جاتا ہے اور پھر دوسرا مرتبہ استغفار ہے جس سے یہ مطلب ہے کہ خدا سے الگ ہو کر انسانی وجود کا پردہ نہ کھل جائے اور یہ مرتبہ درخت کی اس حالت سے مشابہ ہے جبکہ وہ زور کر کے پورے طور پر اپنی جڑ زمین میں قائم کر لیتا ہے اور پھر تیسرا مرتبہ توبہ جو اس حالت کے مشابہ ہے کہ جب درخت اپنی جڑیں پانی سے قریب کر کے بچہ کی طرح اس کو چوستا ہے۔ غرض گناہ کی فلاسفی یہی ہے کہ وہ خدا سے جدا ہو کر پیدا ہوتا ہے۔ لہذا اس کا دور کرنا خدا کے تعلق سے وابستہ ہے۔ پس وہ کیسے نادان لوگ ہیں جو کسی کی خودکشی کو گناہ کا علاج کہتے ہیں۔"

(سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب صفحہ ۲۲)

"اے لوگو خدا سے ڈرو۔ اور درحقیقت اس سے صلح کر لو۔ اور سچ مچ صلاحیت کا جامہ پہن لو۔ اور چاہیئے کہ ہر ایک شرارت تم سے دور ہو جائے۔ خدا میں بے انتہا عجیب قدرتیں ہیں۔ خدا میں بے انتہا عجیب طاقتیں ہیں۔ خدا میں بے انتہا رحم اور فضل ہے۔ وہی ہے جو ایک ہولناک سیلاب کو ایک دم میں خشک کر سکتا ہے۔ وہی ہے جو مہلک بلاؤں کو ایک ہی ارادے سے اپنے ہاتھ سے اٹھا کر دور پھینک دیتا ہے۔ مگر اس کی یہ عجیب قدرتیں ان ہی پر کھلتی ہیں جو اس کے ہی ہو جاتے ہیں۔ اور وہی یہ خوارق دیکھتے ہیں جو اس کے لیے اپنے اندر ایک پاک تبدیلی کرتے ہیں اور اس کے آستانے پر گرتے ہیں اور اس قطرے کی طرح جو موتی بنتا ہے صاف ہو جاتے ہیں۔ اور محبت اور صدق اور صفا کی سوزش سے پگھل کر اس کی طرف بہنے لگتے ہیں۔ تب وہ مصیبتوں میں ان کی خبر لیتا ہے اور عجیب طور پر دشمنوں کی سازشوں اور منصوبوں سے انہیں بچا لیتا ہے اور ذلت کے مقاموں سے انہیں محفوظ رکھتا ہے۔ وہ ان کا متولی اور متعہد ہو جاتا ہے۔ اور ان کی مشکلات میں جبکہ کوئی انسان کام نہیں آ سکتا ان کی مدد کرتا ہے اور اس کی فوجیں ان کی حمایت کے لیے آتی ہیں۔ کس قدر شکر کا مقام ہے کہ ہمارا خدا کریم اور قادر خدا ہے۔ پس تم ایسے عزیز کو چھوڑ دو گے؟ کیا اپنے نفس ناپاک کے لیے اس کی حدود کو توڑ دو گے؟ ہمارے لیے اس کی رضامندی میں مرنا ناپاک زندگی سے بہتر ہے۔ قرآن شریف میں تمام احکام کی نسبت تقویٰ اور پرہیزگاری کے لیے بڑی تاکید ہے۔ وجہ یہ ہے کہ تقویٰ ہر ایک بدی سے بچنے کے لیے قوت بخشتی ہے۔ اور ہر ایک نیکی کی طرف دوڑنے کے لیے حرکت دیتی ہے۔ اور اس تاکید فرمانے میں بھید یہ ہے کہ تقویٰ ہر ایک باب میں انسان کے لیے سلامتی کا تعویذ ہے۔ اور ہر ایک قسم کے فتنہ سے محفوظ رہنے کے لیے حصن حصین ہے۔"

(ایام الصلح صفحہ ۱۰۴، ۱۰۵)

بنی نوع سے ہمدردی

"میں تمام ..... عیسائیوں اور ہندوؤں اور آریوں پر یہ بات ظاہر کرتا ہوں کہ دنیا میں کوئی میرا دشمن نہیں ہے۔ میں بنی نوع سے ایسی محبت کرتا ہوں کہ جیسے والدہ مہربان اپنے بچوں سے بلکہ اس سے بڑھ کر میں صرف ان باطل عقائد کا دشمن ہوں جن سے سچائی کا خون ہوتا ہے۔ انسان کی ہمدردی میرا فرض ہے۔ اور جھوٹ اور شرک اور ظلم اور ہر ایک بدعملی اور ناانصافی اور بداخلاقی سے بیزاری میرا اصول۔

میری ہمدردی کے جوش کا اصل محرک یہ ہے کہ میں نے ایک سونے کی کان نکالی ہے اور مجھے جواہرات کے معدن پر اطلاع ہوئی ہے۔ اور مجھے خوش قسمتی سے ایک چمکتا ہوا اور بے بہا ہیرا اس کان سے ملا ہے اور اس کی اس قدر قیمت ہے کہ اگر میں اپنے ان تمام بنی نوع بھائیوں میں وہ قیمت تقسیم کروں تو سب کے سب اس شخص سے زیادہ دولت مند ہو جائیں گے جس کے پاس آج دنیا میں سب سے بڑھ کر سونا اور چاندی ہے۔ وہ ہیرا کیا ہے؟ سچا خدا۔ اور اس کو حاصل کرنا یہ ہے کہ اس کو پہچاننا اور سچا ایمان اس پر لانا۔ اور سچی محبت کے ساتھ اس سے تعلق پیدا کرنا۔ اور سچی برکات کا اس سے پانا۔"

(اربعین نمبر ۱ صفحہ ۳)

یقین کی برکات

"پس دنیا میں سچا مذہب وہی ہے جو بذریعہ زندہ نشانوں کے یقین کی راہ دکھلاتا ہے باقی لوگ اس زندگی میں دوزخ میں گرے ہوئے ہیں۔ بھلا بتلاؤ کہ ظن بھی کچھ چیز ہے جس کے دوسرے لفظوں میں یہ معنے ہیں کہ شاید یہ بات صحیح ہے یا غلط۔ یاد رکھو گناہ سے پاک ہونا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں۔ فرشتوں کی سی زندگی بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں۔ دنیا کی بے جا عیاشیوں کو ترک کرنا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں۔ ایک پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کر لینا اور خدا کی طرف ایک خارق عادت کشش کے ساتھ کھینچے جانا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں۔ زمین کو چھوڑنا اور آسمان پر چڑھ جانا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں۔ خدا سے پورے طور پر ڈرنا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں۔ تقویٰ کی باریک راہوں پر قدم مارنا اور اپنے عمل کو ریاکاری کی ملونی سے پاک کر دینا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں ایسا ہی دنیا کی دولت اور حشمت اور اس کی کیمیا پر لعنت بھیجنا۔ اور بادشاہوں کے قرب سے بے پرواہ ہو جانا۔ اور صرف خدا کو اپنا خزانہ سمجھنا بجز یقین کے ہرگز ممکن نہیں .....

یوں تو برہمو بھی دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم ایک خدا کے قائل ہیں۔ مگر خدا کا قائل وہی ہے جس کی یقین کی آنکھیں کھل گئی ہیں۔ اور وہی گناہ سے بچ سکتا ہے۔ کہ جو یقین کی آنکھ سے خدا کو دیکھتا ہے۔ باقی سب قصے جھوٹے ہیں۔ اور سب کفارے باطل ہیں۔ سو وہی زندہ خدا اس آخری زمانہ میں اپنے تئیں پیش کرتا ہے تا لوگ ایمان لاویں اور ہلاک نہ ہوں ..... تم اس وقت جھوٹ نہ بولو اور بالکل سچ کہو کہ کیا وہ محبت جو خدا سے کرنی چاہیئے اور وہ صدق و ثبات جو اس کی راہ میں دکھلانا چاہیئے وہ تم میں موجود ہے۔ تم خدائے عزّ و جلّ کی قسم کھا کر کہو کہ اس مردار دنیا کو جس صفائی سے ترک کرنا چاہیئے کیا تم اس صفائی سے ترک کر چکے ہو۔ اور جس اخلاص اور توحید اور تفرید سے خدائے واحد لاشریک کی طرف دوڑنا چاہیئے۔ کیا تم اسی اخلاص سے اس کی راہ میں دوڑ رہے ہو۔"

(نزول المسیح صفحہ ۹۱ تا ۹۳)

انسانی روحوں میں قوت عشقی

"خدا نے انسانوں میں جس مطلب کا ارادہ کیا ہے پہلے سے اس مطلب کی تکمیل کے لیے تمام قوتیں خود پیدا کر رکھی ہیں۔ مثلاً انسانی روحوں میں ایک قوت عشقی موجود ہے اور گو کوئی انسان اپنی غلطی کی وجہ سے دوسرے سے محبت کرے اور اپنے عشق کا محل کسی اور کو ٹھہراوے لیکن عقل سلیم بڑی آسانی سے سمجھ سکتی ہے کہ یہ قوت عشقی اس لیے روح میں رکھی گئی ہے تا وہ اپنے محبوب حقیقی سے جو اس کا خدا ہے اپنے سارے دل اور سارے جوش سے پیار کرے پس کیا ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہ قوت عشقی جو انسانی روح میں موجود ہے جس کی موجیں ناپیدا کنار ہیں اور جس کے کمال تموج کے وقت انسان اپنی جان سے بھی دستبردار ہونے کو تیار ہوتا ہے۔ یہ خود بخود روح میں قدیم سے ہرگز نہیں؟"

(نسیم دعوت صفحہ ۲۱-۲۲ طبع اول)

"خدا نے جو انسان کو اپنی طرف بلایا ہے اس لیے اس نے پہلے سے پرستش اور عشق کے مناسب حال قوتیں اس میں رکھ دی ہیں۔ پس وہ قوتیں جو خدا کی طرف سے ہیں خدا کی آواز کو سن لیتی ہیں۔ ..... دراصل تمام انسانی اخلاق الٰہی اخلاق کا ظل ہیں۔ کیونکہ انسانی روح خدا سے ہے۔ لیکن کمی یا زیادتی یا بداستعمالی کی وجہ سے وہ صفات ناقص انسانوں میں مکروہ صورت میں دکھائی دیتے ہیں۔"

(نسیم دعوت صفحہ ۲۵)

مذہب کے اختیار کرنے سے اصل غرض

"واضح رہے کہ مذہب کے اختیار کرنے سے اصل غرض یہ ہے۔ کہ تا وہ خدا جو سرچشمہ نجات کا ہے اس پر ایسا کامل یقین آ جائے کہ گویا اس کو آنکھ سے دیکھ لیا جائے۔ کیونکہ گناہ کی خبیث روح انسان کو ہلاک کرنا چاہتی ہے۔ اور انسان گناہ کی مہلک زہر سے کسی طرح بچ نہیں سکتا جب تک اس کو اس کامل اور زندہ خدا پر پورا یقین نہ ہو ..... پس واضح ہو کہ یقین کے حاصل ہونے کی صرف ایک ہی راہ ہے اور وہ یہ ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کے مکالمہ کے ذریعہ سے اس کے خارق عادت نشان دیکھے اور بار بار کے تجربہ سے اس کی جبروت اور قدرت پر یقین کرے۔ یا ایسے شخص کی صحبت میں رہے جو اس درجہ تک پہنچ گیا ہے۔

اب میں کہتا ہوں کہ یہ درجہ معرفت کا نہ کسی عیسائی صاحب کو نصیب ہے اور نہ کسی آریہ صاحب کو۔ اور ان کے ہاتھ میں محض قصے ہیں اور زندہ خدا کی زندہ تجلی کے نظارہ سے وہ سب بے نصیب ہیں۔ ہمارا زندہ حی و قیوم خدا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہم سے انسانوں کی طرح باتیں کرتا ہے ہم ایک بات پوچھتے اور دُعا کرتے ہیں تو وہ قدرت کے بھرے ہوئے الفاظ کے ساتھ جواب دیتا ہے۔ اگر یہ سلسلہ ہزار مرتبہ تک بھی جاری رہے تب بھی وہ جواب دینے سے اعراض نہیں کرتا۔ وہ اپنے کلام میں عجیب در عجیب غیب کی باتیں ظاہر کرتا ہے اور خارق عادت قدرتوں کے نظارے دکھلاتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ یقین کرا دیتا ہے کہ وہ وہی ہے جس کو خدا کہنا چاہیئے دعائیں قبول کرتا ہے اور قبول کرنے کی اطلاع دیتا ہے۔ وہ بڑی بڑی مشکلات حل کرتا ہے۔ اور جو مُردوں کی طرح بیمار ہوں ان کو بھی کثرتِ دعا سے زندہ کر دیتا ہے اور یہ سب ارادے اپنے قبل از وقت اپنے کلام سے بتلا دیتا ہے۔"

(نسیم دعوت صفحہ ۸، ۹، طبع اوّل)

اپنی جماعت کے لیے بعض نصائح

"اے میری جماعت خدا تعالیٰ آپ لوگوں کے ساتھ ہو..... خوب یاد رکھو کہ دنیا کچھ چیز نہیں ہے لعنتی ہے وہ زندگی جو محض دنیا کے لیے ہے اور بدقسمت ہے وہ جس کا تمام ہم و غم دنیا کے لیے ہے۔ ایسا انسان اگر میری جماعت میں ہے تو وہ عبث طور پر میری جماعت میں اپنے تئیں داخل کرتا ہے۔ کیونکہ وہ اس خشک ٹہنی کی طرح ہے جو پھل نہیں لائیگی۔

اے سعادت مندو گویا تم زور کے ساتھ اس تعلیم میں داخل ہو جو تمہاری نجات کے لیے مجھے دی گئی ہے۔ تم خدا کو واحد لاشریک سمجھو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت کرو۔ نہ آسمان میں سے نہ زمین میں سے۔ خدا اسباب کے استعمال سے تمہیں منع نہیں کرتا۔ لیکن جو شخص خدا کو چھوڑ کر اسباب پر ہی بھروسہ کرتا ہے وہ مشرک ہے۔ قدیم سے خدا کہتا چلا آیا ہے کہ پاک دل بننے کے سوا نجات نہیں۔ سو تم پاک دل بن جاؤ اور نفسانی کینوں اور غصوں سے الگ ہو جاؤ۔ انسان کے نفسِ امارہ میں کئی قسم کی پلیدیاں ہوتی ہیں۔ مگر سب سے زیادہ تکبر کی پلیدی ہے۔ اگر تکبر نہ ہوتا تو کوئی شخص کافر نہ ہوتا۔ سو تم دل کے مسکین بن جاؤ۔ عام طور پر بنی نوع کی ہمدردی کرو۔ جبکہ تم انہیں بہشت دلاتے کے لیے وعظ کرتے ہو۔ سو یہ وعظ تمہارا کب صحیح ہو سکتا ہے اگر تم اس چند روزہ دنیا میں ان کی بدخواہی کرو۔ خدا تعالیٰ کے فرائض کو دلی خوف سے بجا لاؤ۔ کہ تم ان سے پوچھے جاؤ گے۔ نمازوں میں بہت دعا کرو۔ کہ تا خدا تمہیں اپنی طرف کھینچے۔ اور تمہارے دلوں کو صاف کرے۔ کیونکہ انسان کمزور ہے۔ ہر ایک بدی جو دُور ہوتی ہے وہ خدا تعالیٰ کی قوت سے دُور ہوتی ہے۔ اور جب تک انسان خدا سے قوت نہ پاوے کسی بدی کے دُور کرنے پر قادر نہیں ہو سکتا اے میری عزیز جماعت یقیناً سمجھو کہ زمانہ اپنے آخر کو پہنچ گیا ہے اور ایک صریح انقلاب نمودار ہو گیا ہے۔ سو اپنی جانوں کو دھوکہ مت دو۔ اور بہت جلد راستبازی میں کامل ہو جاؤ.....

پس تم خوش ہو اور خوشی سے اچھلو کہ خدا تمہارے ساتھ ہے اگر تم صدق اور ایمان پر قائم رہو گے تو فرشتے تمہیں تعلیم دیں گے اور آسمانی سکینت تم پر اترے گی اور رُوح القدس سے مدد دیئے جاؤ گے اور خدا ہر ایک قدم میں تمہارے ساتھ ہوگا اور کوئی تم پر غالب نہیں ہو سکے گا۔ خدا کے فضل کی صبر سے انتظار کرو۔ گالیاں سُنو اور چپ رہو۔ ماریں کھاؤ اور صبر کرو اور حتی المقدور بدی کے مقابلہ سے پرہیز کرو تا آسمان پر تمہاری قبولیت لکھی جاوے۔ یقیناً یاد رکھو کہ جو لوگ خدا سے ڈرتے ہیں اور دل ان کے خدا کے خوف سے پگھل جاتے ہیں انہیں کے ساتھ خدا ہوتا ہے۔ اور وہ ان کے دشمنوں کا دشمن ہو جاتا ہے۔ دنیا صادق کو نہیں دیکھتی پر خدا جو علیم و خبیر ہے وہ صادق کو دیکھ لیتا ہے۔ پس اپنے ہاتھ سے اس کو بچاتا ہے۔ کیا وہ شخص جو سچے دل سے تم سے پیار کرتا ہے اور سچ مچ تمہارے لیے مرنے کو بھی تیار ہوتا ہے اور تمہارے منشا کے موافق تمہاری اطاعت کرتا ہے اور تمہارے لیے سب کچھ چھوڑتا ہے کیا تم اس سے پیار نہیں کرتے اور کیا تم اس کو سب سے عزیز نہیں سمجھتے۔ پس جب کہ تم انسان ہو کر پیار کے بدلہ میں پیار کرتے ہو۔ پھر کیونکر خدا نہیں کرے گا۔ خدا خوب جانتا ہے کہ واقعی اس کا وفادار دوست کون ہے اور کون غدار اور دنیا کو مقدم رکھنے والا ہے۔ سو تم اگر ایسے وفادار ہو جاؤ گے تو تم میں اور تمہارے غیروں میں خدا کا ہاتھ ایک فرق کر کے دکھلائے گا۔"

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۱ تا ۶۶ طبع اوّل)

"بڑی غلطی انسان کی دنیا پرستی ہے یہ بدبخت اور منحوس دنیا کبھی خوف دلانے سے اور کبھی امید دینے سے اکثر لوگوں کو اپنے دام میں لے لیتی ہے اور یہ اسی میں مرتے ہیں۔ نادان کہتا ہے کہ کیا ہم دنیا کو چھوڑ دیں اور یہ غلطی انسان کو نہیں چھوڑتی جب تک کہ اس کو بے ایمان کر کے ہلاک نہ کرے۔ اے نادان کون کہتا ہے کہ تو اسباب کی رعایت چھوڑ دے۔ مگر دل کو دنیا اور دنیا کے فریبوں سے الگ کر۔ ورنہ تو ہلاک شدہ ہے۔ اور جس عیال کے لیے تو حد سے زیادہ بڑھتا جاتا ہے یہاں تک کہ خدا کے فرائض کو بھی چھوڑتا ہے اور طرح طرح کی مکاریوں سے ایک شیطان بن جاتا ہے۔ اس عیال کے لیے تو ایک بدی کا بیج ہوتا ہے اور ان کو تباہ کرتا ہے اس لیے کہ خدا تیری پناہ میں نہیں کیونکہ تو پارسا نہیں خدا تیرے دل کی جڑھ کو دیکھ رہا ہے۔ سو تو بے وقت مریگا اور عیال کو تباہی میں ڈالے گا۔ لیکن وہ جو خدا کی طرف جھکا ہوا ہے اس کی خوش قسمتی سے اس کے زن و فرزند کو بھی حصہ ملے گا اور اس کے مرنے کے بعد بھی وہ تباہ نہیں ہوں گے۔"

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۷۴، ۷۵)

"وہ لوگ جن کی آنکھیں زنا کرتی ہیں اور جن کے دل پاخانہ سے بدتر ہیں اور جن کو مرنا ہرگز یاد نہیں ہے۔ میں اور میرا خدا ان سے بیزار ہیں۔ میں بہت خوش ہونگا اگر ایسے لوگ اس پیوند کو قطع کریں کیونکہ خدا اس جماعت کو ایک ایسی قوم بنانا چاہتا ہے جس کے نمونہ سے لوگوں کو خدا یاد آوے۔ اور جو تقویٰ اور طہارت کے اوّل درجہ پر قائم ہوں اور جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم رکھ لیا ہو۔ لیکن وہ مفسد لوگ جو میرے ہاتھ کے نیچے ہاتھ رکھ کر اور یہ کہکر کہ ہم نے دین کو دنیا پر مقدم کیا۔ پھر وہ اپنے گھروں میں جا کر ایسے مفاسد میں مشغول ہو جائیں کہ صرف دُنیا ہی دُنیا ان کے دلوں میں ہوتی ہے۔ نہ ان کی نظر پاک ہے نہ ان کا دل پاک ہے اور نہ ان کے ہاتھوں سے کوئی نیکی ہوتی ہے اور نہ ان کے پَیر کسی نیک کام کے لیے حرکت کرتے ہیں اور جو وہ اس چوہے کی طرح ہیں جو تاریکی میں ہی پرورش پاتا ہے اور اسی میں رہتا اور اسی میں مرتا ہے۔ وہ آسمان پر ہمارے سلسلہ سے کاٹے گئے ہیں۔ وہ عبث کہتے ہیں کہ ہم اس جماعت میں داخل ہیں کیونکہ آسمان پر وُہ داخل نہیں سمجھے جاتے۔ جو شخص میری اس وصیت کو نہیں مانتا کہ درحقیقت وہ دین کو دنیا پر مقدم کرے اور درحقیقت ایک پاک انقلاب اس کی ہستی پر آجائے اور درحقیقت وہ پاک دل اور پاک ارادہ ہو جائے اور بلیدی اور حرام کاری کا تمام چولہ اپنے بدن پر سے پھینک دے اور نوعِ انسان کا ہمدرد اور خدا کا سچا تابعدار ہو جائے اور اپنی تمام خودروی کو الوداع کہکر میرے پیچھے ہو لے۔ میں اس شخص کو اس کتے سے مشابہت دیتا ہوں جو ایسی جگہ سے الگ نہیں ہوتا جہاں مردار پھینکا جاتا ہے اور جہاں گلے سڑے مُردوں کی لاشیں ہوتی ہیں۔"

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۷۵ تا ۷۷)

اخبار احمدیہ: (بقیہ صفحہ اوّل)

جب تک انسان خدا کی محبت میں عاشقِ زار کی طرح گریہ وزاری اپنا شعار نہیں ٹھہراتا اور اس دنیا کی رنگینیوں کو خیرباد کہہ کر اپنی زندگی میں دامانِ دشت کا نقشہ اجاگر نہیں کرتا۔

محترم مولانا نے حضرت مسیح موعود کے اس شعر پر اپنے خطبہ کو ختم کیا حضور فرماتے ہیں ؎

اگر خواہی نجات از صحبتِ نفس
بیا در ذیلِ مستانِ محمدؐ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"ارشاداتِ عالیہ" (بقیہ صفحہ ۱)

ہاتھ میں ملکوت السمٰوٰت والارض ہے پھر فانی اور جھوٹی بادشاہی کی عظمت اس کے دل میں کیونکر بیٹھ سکے۔ میں جو اس ملیک مقتدر کو پہچانتا ہوں تو اب میری روح اس کو چھوڑ کر کہاں اور کدھر جائے۔ یہ روح تو ہر وقت یہی جوش مار رہی ہے کہ اے شاہِ ذوالجلال ابدی سلطنت کے مالک سب ملک اور ملکوت تیرے لئے ہی مسلّم ہے تیرے سوا سب عاجز بندے ہیں۔ بلکہ کچھ بھی نہیں۔ ؎

آنکسکہ بتو رسد شہاں را چہ کند
با فر تو فرخسرواں را چہ کند
چوں بندہ شناختت بداں عزّ و جلال
بعد از تو جلال دیگراں را چہ کند
دیوانہ کنی ہر دو جہانش بخشی
دیوانہ تو ہر دو جہاں را چہ کند

(اشتہار ۲۵ جون ۱۸۹۷ء)

اعلان برائے انتخاب صدر و نائب صدر موصیان

جملہ ایسی جماعتہائے احمدیہ جہاں پر مجالس موصیان قائم ہیں کے امراء صدر صاحبان کی توجہ کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ صدر و نائب صدر موصیان کی منظوری کی میعاد ۳۰/۸/۸۴ کو ختم ہو گئی ہے۔ لہٰذا فوری طور پر صدر و نائب صدر موصیان کا مندرجہ ذیل قواعد کے مطابق انتخاب کروا کر مجلس کارپرداز کی خدمت میں بھجوا دیا جائے۔

۱۔ جس جگہ کم از کم دو موصی بھی ہوں وہاں مجلس قائم کی جائے۔
۲۔ انتخاب کے لئے کورم سو فیصد ہے صرف بیمار اور مسافر اور معذور کا استثناء ہوگا۔
۳۔ مجلس موصیان کا صدر منتخب کر کے امیر جماعت یا پریذیڈنٹ اطلاع دیں۔
۴۔ حضور کی منظوری کے بعد صدر مجلس موصیان مقامی مجلس عاملہ کا رکن بھی قرار پائے گا۔ مستورات کی مجلس موصیات کی صدر نائب صدر کہلائیں گی۔ ہر دو مجالس کی میٹنگ الگ الگ ہوا کرے گی۔ تاکہ حضور کے پروگرام کو عملی جامہ پہنایا جائے۔
۵۔ قیام مجلس موصیان اور انتخاب صدر کے لئے جماعتوں کے صدر صاحبان اور امراء صاحبان اضلاع اور مربیان سلسلہ ذمہ دار ہیں۔ زیادہ سے زیادہ تین ماہ میں یہ انتخابات مکمل ہو جانے چاہئیں۔
۶۔ اس سلسلہ میں مزید کارروائی اور ریکارڈ بہشتی مقبرہ کے ذریعہ ہوگی۔

(ناظر اعلیٰ)

AL FURQAN MOTORS LIMITED
Authorised Dealers of National Motors Ltd.
For Genuine TOYOTA Parts

ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں!

الفرقان موٹرز لمیٹڈ
۲۷۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ
کراچی ۳

ٹیلیفون
74609
79523

تقریب شادی

خاکسار کے بیٹے عزیزم محمود احمد سلمہ اللہ، کارکن فضل عمر فاؤنڈیشن کی شادی خانہ آبادی عزیزہ سلمیٰ اختر بنت مکرم نذیر احمد اقبال صاحب محلہ دارالرحمت غربی کے ساتھ مورخہ ۹/۹/۸۴ کو عمل میں آئی اور مورخہ ۱۱/۹/۸۴ کو دعوت ولیمہ ہوئی۔ عزیز موصوف کا نکاح گزشتہ ماہ مارچ میں ہوا تھا۔ بزرگان دین و افراد خاندان حضرت مسیح موعود جملہ قارئین سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کی عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

(حافظ محمد یوسف جہلمی دارالصدر غربی۔ ربوہ)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار، کیل، چیل، پڑتل
کیلئے
ہمارے ہاں رجوع فرمائیں!

سٹار ٹمبر سٹور
۵۳، فیروزپور روڈ بالمقابل تھانہ اچھرہ
لاہور: فون: 410617

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد دکھی عورتوں کیلئے
پُر امید واحد علاج گاہ
حکیم انوار احمد جان ابنِ حکیم نظام جان

۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام
دکھی مخلوق کی خدمت میں مصروف
دواخانہ حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ
فون ربوہ ۵۵۸
فون: ۷۳۹۹۷
اقصیٰ چوک ربوہ پوسٹ بکس ۲۲۲

جبوب مفید اٹھرا ۳۰/- ، اکسیر اولادِ نرینہ ۳۵/- ، زد جام عشق ۶۰/- ، تریاقِ بواسیر ۱۵/- ، اکسیر پائیوریا ۶/- ،
تریاقِ معدہ ۱۲/- ، تریاقِ دمہ ۲۰/- ، روشن کاجل ۲/۵۰ ، سرمہ جواہر ۳/- ، پیامِ نور ۱۴/- ،

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ
فون : 634

ہر قسم کا کاغذ، بکس بورڈ گتہ
بارعایت خریدنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا کریں
اب ہمارے ہاں سے قرآن مجید بطرز قاعدہ یسرنا القرآن ، تحدیث نعمت ، انسان کامل ، سنگم کشتی نوح بھی مل سکتی ہے ۔
فون نمبر: 63849
مقبول پیپر مارٹ گنپت روڈ لاہور
فون گھر: 67448
ملک عبداللطیف ستکوہی

جاپان سے کاروبار کے متمنی حضرات متوجہ ہوں!
جاپان سے دنیا کے ہر ملک میں اشیاء اور ری کنڈیشنڈ کاروں کی امپورٹ ایکسپورٹ کیلئے
ہماری خدمات حاضر ہیں!
Minochan CORPORATION
3-12-2-101 SHIMOMEGURO MEGURO-KU
Cable:- MINOCHANN TOKYO
TOKYO-153- JAPAN.

جدید فیشن کے مطابق
- سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات اور
- چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے
فرحت علی جیولرز
فون ۵۲۶۲۳ ۶۳۸۵۱
کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم
لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا کے فضل اور رحم کیساتھ
هُوَ النَّاصِرُ
کراچی میں
معیاری سونے کے معیاری زیورات خریدنے اور بنوانے کیلئے تشریف لائیں
الرؤف جیولرز
فون نمبر ۶۱۷۰۶۹
۱۶ ★ خورشید کلاتھ مارکیٹ
حیدری، شمالی ناظم آباد:
کراچی

ہمیں بھی خدمت کا موقع دیں
یہاں پر ہر قسم کی گرل، کھڑکیاں، گیٹ، چارپائیاں، شیڈ، دروازے اور شٹر کے تسلی بخش کام کے لئے ہم سے رجوع فرمائیں!
انصاف سٹیل ڈیکوریٹڈ ورکس
اقصیٰ چوک ربوہ : پروپرائیٹر: اعجاز احمد

نئے سائیکل (سہراب و پیکو)
اور سپیئر پارٹس بازار سے بارعایت:
ملنے کا پتہ:
شفیق سائیکل سٹور
کالج روڈ، ربوہ

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کے لئے
نیو پاک جیولرز
فون نمبر
410974
418646
رہائش
418645
★ ۱۱۱- فیروزپور روڈ گلیکسی سنیما اچھرہ لاہور ★ ۱۰- شادمان کالونی لاہور
★ ۱۲- ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور
پروپرائیٹر: میاں عظیم قادر اینڈ سنز

خدمت کی راہوں پر رواں دواں: دیرینہ تعلق
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون: ۷۴۸۴۴
بالمقابل ایوانِ محمود، ربوہ، فون: ۶۳۸
۷۱- سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ ❖ چوک دتہ زید کا ضلع سیالکوٹ

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
زیر نگرانی: حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان
ہو چکا ہے:
آپ کو معلوم ہو کہ
ہمارے دواخانہ
میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
کا نام اب:

خوبصورت اور مضبوط
دانت

○ جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں
○ ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں
○ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگتا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے

شریف ڈینٹل کلینک

نزد بیت الاقصیٰ ربوہ
فون 543

نظر اور دھوپ کی عینکوں کیلئے
شبیر آپٹیکل سروس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنکھوں کا کلینک
۵- ڈیوس روڈ لاہور

اپریشن اور تمام دوسرے مریضوں کے لئے سردیوں میں یکم اکتوبر سے مندرجہ ذیل اوقات ہوں گے

• صبح ۹ بجے سے ۱۲ بجے تک • شام ۴ بجے سے ۶ بجے تک

ڈاکٹر مبشر احمد:

جمعہ کو تعطیل ہوگی

فون 53697 ، 372057

مکان کرایہ کیلئے

ایک مکان مشتمل بر تین کمرے گیراج، باورچی خانہ، غسل خانہ، بجلی سوئی گیس اور میٹھا پانی و فلش سسٹم لیٹرین کرایہ پر دینا مطلوب ہے
چوک بادگار دارالصدر جنوبی۔ رابطہ کے لیے۔

فینسی جنرل سٹور رحمت بازار ربوہ

شالوں کی مشہور دکان
الفردوس
شال ہاؤس
۸۵- انارکلی لاہور
الفردوس
شال ہاؤس لاہور
ٹیلیفون
گھر:- 53703
دکان:- 324448

رہائشی منصوبہ نزد بیت الاقصیٰ ربوہ
مجید ٹاؤن
باقاعدہ منظور شدہ ہر نقص سے پاک
چوہدری عبدالمجید وڑائچ ایڈووکیٹ
فیکٹری ایریا۔ ربوہ

مالکانِ بھٹہ خشت متوجہ ہوں!

بھٹہ خشت کے لئے بلوچستان کا بہترین کوئلہ مناسب نرخوں پر حاصل کرنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں!

ایم احمد اینڈ کمپنی
کالری اور ٹرز
2-13/4 شارع عدالت کوئٹہ (بلوچستان)
فون: کوئٹہ 73048، گھر 73018
لاہور دفتر 52836، گھر 306236

کراچی میں حضرت حکیم نظام جان مرحوم کے
مشہور دواخانہ گوجرانوالہ
کی مفید اور مجرب دوائیں
مکرم شوکت منہاس ۷۱ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ سے حاصل کی جاسکتی ہیں

اہل ربوہ کیلئے
A-ONE FURNITURE
AQSA ROAD RABWAH
خصوصی رعایت
اے ون فرنیچر
اقصیٰ روڈ ربوہ
شیشم کی لکڑی سے اعلیٰ قسم اور معیاری فرنیچر آرڈر پر تیار کیا جاتا ہے
نیز لکڑی کا عمارتی کام بھی تسلی بخش کیا جاتا ہے۔

سرمہ طفیل
۱ روپے کوٹی ۳ شیشی

عرقِ نور ۲۰/- روپے بمعہ ڈبی	مفید معدہ ۶/- ۱۲/-
اکسیر کثرتِ پیشاب چھوٹی ۱۵/- بڑی شیشی ۲۵/-	حب بواسیر قیمت ۸۴ گولی ۲۸/-
بیوٹی سفوف ۱۵/-	جوشاندہ اکسیر اٹھرا ۳۶ روپے
جوشاندہ صندلین ۶/۵۰ روپے	اکسیر تبخیر معدہ ۲۵/- روپے
اکسیر کھانسی و نزلہ سیرپ ۶/۵۰ روپے	ہاضمینا سیرپ ۵/۵۰ روپے

بذریعہ ڈاک منگوانے کا انتظام تفصیلی لٹریچر مفت حاصل کریں
صحیح تشخیص ہمدردانہ مشورہ۔ مرض مریض کی نبض دیکھ کر بتائی جاتی ہے اور فیس پیشگی لی جاتی۔
دواخانہ حکیم محمد طفیل ربوہ (سابق صدر طبیہ کالج)
کوٹھہ کلاتھ ہاؤس اندرون گلی گولبازار

رجسٹرڈ
HERCULES
ٹریڈ مارک
ہرکولیس
اسپوسڈ میٹریل سے تیار شدہ
ہر قسم کی گاڑیوں کے سلنسر پائپ، سلنسر بکس اور پٹہ کمانی سپیشلسٹ
مضبوطی میں بے مثال
کارکردگی میں لاجواب
میاں بھائی
۱۰- منٹگمری روڈ لاہور
۳۰۵۴۰۴
۳۰۵۳۹۶

ھُوَ النَّاصِرُ
اعلیٰ معیار کے زیورات خریدنے اور بنوانے کیلئے
الکریم جیولرز
بازار فیصل
کراچی ۱۹
ایئرکنڈیشنڈ
فون: ۶۸۵۵۱۱
میاں عبداللطیف شاہ کوٹی
پروپرائٹر ——— اینڈ سنز

fly the British way
We'll take more care of you.
INFORMATION OFFICE
PHONE : 493
British airways
AL-MAHMUD
AQSA ROAD, RABWAH.